سوال

(246) عورت دوسری عورت کے لئے محرم نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک عورت سفر، حضر یا دیگر حالات میں دوسری عورت کے لیے محرم ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک عورت دوسری عورت کے لیے محرم نہیں ہے محرم وہ مرد ہے جس پر عورت نسب کی وجہ سے حرام ہو جیسا کہ اس کا باپ یا بھائی۔ یا مباح سبب کی وجہ سے حرام ہو، جیسا کہ خاوند، خاوند کا باپ یا اس کا بیٹا اسی طرح رضاعی باپ یا رضاعی بھائی وغیرہ۔

کسی شخص کے لیے اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں رہنا یا اس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ) (متفق علیہ کما ذکر ایضا)

''عورت صرف محرم کے ساتھ ہی سفر کرے۔''

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: (لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ) (مسند احمد 1 222)

''کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے، کیونکہ تیسرا شیطان بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے۔'' واللہ ولی التوفیق۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 270